سندھ ایکٹ نمبر XXV مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ACT NO.XXV OF 1994

سندھ فرٹیلائیزر (ضابطہ) ایکٹ، ۱۹۹۴

THE SINDH FERTILIZER (CONTROL) ACT, 1994

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definition

۳۔ کھاد اور کھاد بنانث کے سامان وغیرہ کی فروخت پر پابندی

Prohibition of sale etc of fertilizer and fertilizer material

۴۔ پیکیجز پر لیبل لگانا

Labeling of packages

۵۔ ضابطہ کمیٹی کی مقرری

Appointment of Control Committee

۶۔ مرکزی کمیٹی کی تشکیل

Constitution of the central committee

۷۔ لیباریٹری

Laboratory

۸۔ سرکاری تجزیہ نگار

Government analyst

۹۔ انسپیکٹرز

Inspectors

۱۰۔ نمونے

Samples
۱۱۔ سرکاری تجزیہ نگار کی رپورٹ
Report of Government Analyst
۱۲۔ نجی درخواست پر ٹیسٹ
Test on private request
۱۳۔ جرم اور جرمانہ
Offences and penalties
۱۴۔ جھوٹی وارنٹی اور اس کی سزا
False warranty and its punishment
۱۵۔ انسپیکٹر کے اختیارات کے استعمال میں رکاوٹ
Hindrance; in the exercise of power by inspector
۱۶۔ انسپیکٹر کے اختیارات
Powers of inspector
۱۷۔ جائیداد کی ضبطگی
Forfeiture of property
۱۸۔ عدالت کی طرف سے ٹرائل
Trial by the court
۱۹۔ جرائم پر فوری کارروائی کا اختیار
Power to try offences summarily
۲۰۔ ضمانت
Indemnity
۲۱۔ اختیارات کی منتقلی
Delegation of powers
۲۲۔ قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

سندھ ایکٹ نمبر XXV مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ACT NO.XXV OF 1994

سندھ فرٹیلائیزر (ضابطہ) ایکٹ، ۱۹۹۴

THE SINDH FERTILIZER (CONTROL) ACT, 1994

[۴ اکتوبر ۱۹۹۴]

ایکٹ جس کی توسط سے کھاد اور کھاد کے سامان کی فروخت اور استعمال، تقسیم کو ترتیب میں لایا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کھاد اور کھاد کے سامان کی فروخت استعمال اور، تقسیم کو لانے کو اس طرح منظم کرنا ؛ اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ فرٹیلائیزر (ضابطہ) ایکٹ، ۱۹۹۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definition

۲۔ اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(i) "ملاوٹ کردہ" مطلب جب کھاد کے حوالے سے استعمال کیا جائے تو کھاد غذائی طاقت یا جس کی شفافیت اس کی لیبل پر بتائی گئی تشکیل یا بانہر کرائے گئے معیار سے کم ہو یا جس کے تحت وہ فروخت کیا گیا ہےیا کھاد کی کے لازمی اجزاء مکمل یا عارضی طور پر نکالی گئے ہوں؛

(ii) "اشتہار" مطلب کسی اشتہار، سرکیولر یا

کسی دوسرے نوٹیس سے، کسی میڈیا بشمول ریڈیو یا ٹیلی ویزن کے ذریعے شایع کرنا یا تقسیم کرنا؛

(iii) "کمیٹی" مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائی گئی فرٹیلائیزر کنٹرول کمیٹی؛

(iv) "کنٹرولر" مطلب اس ایکٹ کے تحت مقرر کردہ کنٹرولر فرٹیلائیزر اور جس میں شامل ہے حکومت کی طرف سے کنٹرولر کے اختیارات استعمال کرنے کے لیئے بااختیار بنایا گیا کوئی شخص؛

(v) "کھاد" مطلب کوئی مادہ ما مادوں کا مرکب جو پودوں کی نشو نما کی ترقی یا ان کی پیداوار بڑھانے یا زمین کے فصل کو بڑھانے میں طاقت دینے کے لیئے استعمال ہوتا ہو؛

(vi) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(vii) "انسپیکٹر" مطلب اس ایکٹ کے تحت مقرر کردہ انسپیکٹر؛

(viii) "لیبل" مطلب ایک تحریر یا اس سلسلے میں کنٹینر پر تحریر، شایع کردہ یا خاکہ لگا ہوا یا کھاد کے کنٹینر کے باہر یا ریٹیل پیکیج کے ریپر پر، اگر کوئی ہو؛

(ix) "بیان کردہ" مطلب قواعد کے تحت بیان کردہ؛

(x) "قواعد" مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد۔

باب -II

کھاد کی فروخت، تقسیم اور استعمال

کھاد اور کھاد کے سامان وغیرہ کی فروخت پر پابندی
Prohibition of sale etc of fertilizer and fertilizer material

۳۔ کوئی بھی شخص کھاد یا کھاد کا سامان فروخت، فروخت کے لیئے رکھے، فروخت کے لیئے ذخیرہ کرے، اشتہار کرے یا استعمال کر نہیں سکے گا، سوائے اس ایکٹ کے قواعد کے تحت استعمال کرنے کے۔

پیکیجز پر لیبل لگانا
Labeling of packages

ضابطہ کمیٹی کی

مقرری Appointment of Control Committee مرکزی کمیٹی کی تشکیل Constitution of the central committee	**SALE, DISTRIBUATION AND USE OF FERTILIZERS** 3. اس ایکٹ کے قوائد کو نظرانداز کرے کوئی بھی شخص کھاد، کھاد کا سامان فروخت نہیں کر سکتا۔ اس کا اشتہار نہیں دے سکتا یا استعمال نہیں کر سکتا۔ ۴۔ کوئی بھی شخص کوئی کھاد یا کھاد کا سامان تب تک فروخت، پیشکش، فروخت کے لیئے رکھے، فروخت کے لیئے ذخیرہ کر نہیں سکے گا جب تک کھاد یا کھاد کے سامان کے ہر پیکیج پر ایک ٹیگ لیبل اس سلسلے میں نہیں لگایا جائے گا، جو اس طریقے سے پرنٹ کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔ **باب -III** **فرٹیلائیزر کنٹرول کمیٹی** ۵۔ اس ایکٹ کی نافذ ہونے کے بعد جتنا جلد ہو سکے حکومت ایک کمیٹی مقرر کرے گی، جس کو فرٹیلائیزر کنٹرول کمیٹی کہا جائے گا جو اس ایکٹ کے انتظامات کے حوالے سے سارے مسائل پر حکومت کو مشورہ دے گی اور اس ایکٹ کے تحت سونپے گئے سارے دوسرے کام کرے گی۔ ٦۔ (۱) کمیٹی کنٹرولر جو چیئرمین ہوگا اور دوسرے میمبرز پر مشتمل ہوگی ، جن میں شامل ہوں گے ڈائریکٹر آف سندھ ایگریکلچرل سپلائیز آرگنائیزیشن، جو سیکریٹری ڈائریٹر جنرل ایگزیکٹو (ریسرچ) کے طور پر خدمات سرانجام دے گا اور فرٹیلائیزر واپار و صنعت کی نمائندگی کرنے والا شخص اور کاشتکار جیسے حکومت کی طرف سے مقرر کیئے جائیں۔
لیباریٹری Laboratory	(۲)کمیٹی کے چیئرمین اور میمبروں کے نام سرکاری گزیٹ میں شایع کیئے جائیں گے۔ (۳)کمیٹی کے غیر سرکاری میمبر حکومت کی خوشی سے تین سال تک عہدہ رکھ سکیں گے اور

دوبارہ مقرری کے لیئے اہل ہوں گے۔

سرکاری تجزیہ نگار
Government analyst

(۴)کمیٹی کا غیر سرکاری میمبر، کسی بھی وقت اپنے عہدے سے کنٹرولر کے نام پر ہاتھ سے تحریرکردہ استعیفیٰ دے سکتا ہے لیکن اس میمبر کی سیٹ تب تک خالی نہیں سمجھی جائے گی، جب تک کنٹرولر کی طرف سے حکومت کی پیشگی منظوری کے ساتھ استعیفیٰ قبول نہ کی جائے۔

(۵)استعیفیٰ، برطرفی یا میمبر کی وفات کے ذریعے خالی ہونے والی آسامی پر دوسرا مقرر کردہ شخص رہتی مدت کے لیئے عہدہ رکھہ سکے گا۔

انسپیکٹرز
Inspectors

(٦)کسی میمبرشپ کی آسامی کی خالی ہونے رہنے کی صورت میں بھی کمیٹی کے کام جاری رکھے جائیں گے۔

(۷)کمیٹی خاص معاملات پر غور کے لیئے ماہرین پر مشتمل ذیلی کمیٹی مقرر کر سکتی ہے، ایسے عرصہ کے لیئے، جو تین سال سے زائد نہیں ہوگا، جیسے وہ ضروری سمجھے۔

(۸)کمیٹی کو اس کا کام کاج چلانے اور اس کے لیئے طریقیکار بنانے کا اختیار حاصل ہوگا۔

نمونا
Samples

۷۔ (۱) اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد جتیا جلد ہو سکے، حکومت ایک فرٹیلائیزر ٹیسٹنگ لیباریٹری قائم کرے گی، جو اس ایکٹ کے تحت اور اس کو سونپے گئے کام سرانجام دے گی۔

(۲)لیباریٹری کے کام اور اس کے تجزیوں یا ٹیسٹ کے نمونے بھیجنے کا طریقہ ایسے ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

سرکاری تجزیہ نگار کی رپورٹ
Report of Government Analyst

۸۔ حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، ایسے افراد مقرر کر سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے، جن کے پاس بیان کردہ تعلیمی قابلیت ہو، جو کھاد یا کھاد کے مواد کے لیئے سرکاری تجزیہ نگار ہوں گے اور جہاں ایک سے زائد افراد سرکاری تجزیہ نگار کے طور پر مقرر کیئےجائیں گے، مقامی حدودجن یں ان میں سے کوئی

ایک سرکاری تجزیہ نگار کے طور پر خدمات سرانجام دے گا، اس کے حوالے سے نوٹیفکیشن میں بیان کیا جائے گا۔

۹۔ (۱) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایسے افراد مقرر کر سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے، ایسے تعلیمی قابلیت سے جیسے اس ایکٹ کے مقصد کے لیئے بیان کیا گیا ہو، ایسی مقامی حدود میں جیسے نوٹیفکیشن میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲)ایک انسپیکٹر، جن محدود کے لیئے وہ مقرر کیا گیا ہے، ان میں داخل ہو سکتا ہے اور اس احاطے میں جس میں کھاد یا کھاد کا مواد رکھا گیا ہے یا جمع کیا گیا ہے، پھر وہ بیگ میں ہو یا زیادہ مقدار میں ہو یا کسی دوسری پیکنگ یا کنٹینر میں ہو، مالک کی طرف سے رکھے گئے ہوں، بشمول ایسے احاطے کہ جس میں شامل ہے ریلویز، شپنگ کمپنی یا کوئی کیریئر اور وہاں سے جانچ کے لیئے نمونے لے سکتا ہے۔

نجی درخواست پر ٹیسٹ
Test on private request

(۳)نمونے کے طور پر لی گئی معقول مقدار کے لیئے کوئی معاوضہ ادا نہیں کیا جائے گا۔

۱۰۔ (۱) جہاں انسپیکٹر ٹیسٹ یا تجزیہ کے مقصد کے لیئے کھاد یا کھاد کے سامان کے نمونے اٹھاتا ہے، وہ مذکورہ طریقے کے تحت جس شخص کے قبضے میں سے وہ نمونے اٹھاتا ہے اس کو تحریری طور پر ایسے مقصد سے مطلع کرے گا۔

(۲)انسپیکٹر اس طرح اٹھائے گئے نمونوں میں سے ایک حصہ متعلقہ لوگوں، دوسرا حصہ سرکارہ تجزیہ نگار کے لیئے ٹیسٹ اور تجزیہ کے لیئے بھیجے گا کہ کیا وہ ملاوٹ شدہ ہے یا نہیں اور تیسرا حصہ کنٹرولر کی طرف بھیجے گا۔

جرم اور جرمانہ
Offences and penalties

۱۱۔ (۱) سرکاری تجزیہ نگار جس کی طرف انسپیکٹر کی طرف سے کسی کھاد یا کھاد کے سامان کا کوئی نمونہ بھیجا گیا ہے، مذکورہ طریقیکار کے تحت انسپیکٹر کو اس کا تیسرا حصہ اس کی طرف

سے کی گئی ٹیسٹ اور تجزیہ کے نتیجے کی تصدی شدہ رپورٹ کے ساتھ بھیجے گا۔
(۲)انسپیکٹر رپورٹ کی ایک نقل متعلقہ شخص اور دوسری نقل کنٹرولر کو بھیجے گا۔
(۳)سرکاری تجزیہ نگار کی طرف سے دستخط شدہ رپورٹ ایسا دستاویز ہوگا جس میں اس کی طرف سے کی گئی ٹیسٹ یا تجزیہ کے تفصیل ہونگے وہ اس میں بیان کردہ تفصیل کی شخص اس میں اتفاق نہ کرے، تو اس رپورٹ ملنے کے تیس دن کے دوران، کنٹرولر کے سامنے ایسے گواہی رکھے جو ایسی ٹیسٹ یا تجزیہ کے درست ہونے کے متضاد ہو۔

جھوٹی وارنٹی اور اس کی سزا
False warranty and its punishment

(۴)جہاں کنٹرولر کے سامنے ذیلی دفعہ (۳) کے تحت پیش کردہ گواہی اس کے خیال میں، زیادہ جانچ پڑتال کی مطلوب ہے تو اس ہی نمونے کا دوسرا حصہ دوسری لیباریٹری کو تجزیہ کے لیئے بھیج سکتا ہے، جو اس کے تجزیہ کا نتیجہ سرٹیفکیٹ کی صورت میں نکالے گی اور وہ ہی کنٹرولر کو بھیجے گی۔

انسپیکٹر کے اختیارات کے استعمال میں رکاوٹ
Hindrance; in the exercise of power by inspector

(۵)ایسا سرٹیفکیٹ جامع ہوگا، جیسے وہ مناسب سمجھے۔
(٦)حکومت کھاد یا کھاد کے سامان کی سرکاری تجزیہ نگار یا لیباریٹری کی طرف سے کرائی گئی ٹیسٹ یا تجزیہ کی رپورٹ اس سلسلے میں متعلقہ ایسی معلومات کے ساتھ، اگر کوئی ہو، ایسے شایع کر سکتی ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے۔
۱۲۔ (۱) کوئی شخص جس نے کھاد یا کھاد کا سمان خریدا ہے وہ اس کھاد یا کھاد کے سامان میں ملاوٹ ہونے کے حوالے سے سرکاری تجزیہ نگار سے ٹیسٹ یا تجزیہ کروا سکتا ہے۔

انسپیکٹر کے اختیارات
Powers of inspector

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ایک درخواست ایسی معلومات یا ایسی فی کے ساتھ اس طریقے سے کی جائے گی جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۳)سرکاری تجزیہ نگار، جس کو ذیلی دفعہ (۲) کے

تحت کوئی درخواست کی گئی ہے، وہ ایسی ٹیسٹ یا تجزیہ کرے گا اور کنٹرولر کو مطلع کرنے کے بعد، ٹیسٹ اور تجزیہ کی دستخط شدہ رپورٹ درخواست گذار کو جاری کرے گا۔

باب -IV

متفرقات

جائیداد کی ضبطگی
Forfeiture of property

۱۳۔ کوئی شخص جو:

(a) کھاد یا کھاد کا سامان فروخت کر تا ہے، فروخت کے لیئے ، پیشکش کرتا ہے یا رکھتا ہے، فروخت کے لیئے ذخیرہ کرتا ہے یا اشتہار کر دیتا ہے، جو اس قسم کے مواد یا معار یا اثر کا نہیں ہے، جیسے وہ پیکیج کے نشان کے ذریعے پیش کیا گیا ہے یا جیسے معاملہ ہو، جیسے اس پر ٹیگ یا لیبل لگا ہوا ہو، یا وہ دوسری صورت میں ملاوٹ شدہ ہے؛ یا

عدالت کی طرف سے ٹرائل
Trial by the court

(b) کسی اشتہار یا کسی دوسرے طریقے کھاد یا کھاد کا مواد جھوٹے طریقے سے پیش کرتا ہے، جو صارف کو اعتبار کرواتا ہے کہ ایسی کھاد یا کھاد کا مواد فائدہ مند اور ترقی کی لیئے موثر ہے؛ یا

جرائم پر فوری کارروائی کا اختیار
Power to try offences summarily

(c) اگر اس ایکٹ کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرتا ہے یا قواعد کی خلاف ورزی کرتا ہے، جس کا اس ایکٹ میں کوئی جرمانہ فراہم نہیں کیا گیا، وہ پہلے جرم کے لیئے سزا لائق ہوگا، جرمانہ کے ساتھ جو دس ہزار روپے تک بڑھ سکتی ہے اور ہر ایک ترتیبوار جرم کے لیئے بیس ہزار روپے سے کم نہ ہو یا پچاس ہزار روپے سے زائد نہ ہو اور ایسے کسی جرمانہ کی ادائگی نہ کرنے کی صورت میں قید کی سزا جو دو سال تک بڑھ سکتی ہے۔

ضمانت
Indemnity

اختیارات کی منتقلی
Delegation of powers

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

۱۴۔ (۱) جو کھاد یا کھاد کے سامان کی جھوٹی

وارنٹی دیتا ہے کہ وہ سارے معاملات کے لیئے موثر ہے تو اس ایکٹ اور قواعد کے تحت جب تک وہ ثابت نہ کرے کہ اس نے کب وارنٹی دی، اس کے پاس اعتبار کرنے کا جائز سبب ہے کے وہ درست ہے، جو جرمانے کے ساتھ سزا لائق ہوگا، جو دس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے، یا ایک ماہ کے لیئے سادہ قید کی سزا۔

۱۵۔ کوئی شخص جو:

(a) انسپیکٹر کو اس ایکٹ کے تحت ملے اختیارات استعمال کرنے میں رکاوٹ ڈالے یا کسی انسپیکٹر کی قانونی اختیاری کو ماننے سے انکار کرے؛

(b) غیر قانونی طور پر ایک کھاد یا کھاد کے سامان کی دوسرا کوئی مادہ ملانے سے حالت بگاڑتا ہے اس کے بعد مذکورہ کھاد یا کھاد کا مواد اس طرح فروخت کننده کی طرف سے مارکیٹ میں رکھا جائے؛

جرمانہ کی سزا لائق ہوگا جو دس ہزار روپے سے کم نہ ہوگی یا پچاس ہزار روپے سے زائد نہ ہوگی یا قید کی سزا جو دو سال تک بڑھ سکتی ہے، یا دونوں ساتھ۔

۱٦۔ (۱) اگر کوئی انسپیکٹر سمجھتا ہے کہ اس ایکٹ اور قواعد کے تحت سزا لائق جرم ہوا ہے، ہو رہا ہے یا کسی بھی وقت یا جگہ پر ہونے والاہے تو وہ داخل ہو سکتا ہے اور ایسی جگہ کی جانچ پڑتال کر سکتا ہے اور اس جگہ سے ملنے والے ایسے کسی کھاد، یا کھاد کے سامان، چیزوں یا جرم سے متعلقہ چیزوں کو ضبط کر سکتا ہے۔

(۲)کوئی کھاد یا کھاد کا سامان یا کوئی چیز جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ضبط کی گئی ہے، اس کو عدالت، جس کے سامنے اس ایکٹ یا قواعد کی گنجائشوں کی کسی خلاف ورزی کا کیس کیا گیا ہے، اس کے فیصلے کے تحت حل کیا جائے گا۔

۱۷۔ اگر کوئی شخص اس ایکٹ کے تحت کسی سزا لائق جرم میں ملوث پایا گیا ہو کسی کھاد یا کھاد کے سامان یا چیز کے سلسلے میں تو عدالت جوابداریکو سزا دیتے ہوئے ہوئی مزید ہدایت کر سکتی ہے کہ کھاد یا کھاد کا سامان، یا چیزیں حکومت کے حق میں ضبط کی جائیں۔

۱۸۔ (۱) ماجسٹریٹ آف فرسٹ کلاس سے کم درجہ کی کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت سزا لائق جرم پر کارروائی نہیں کر سکے گی۔

(۲)جب تک کچھ کوڈ آف کرممنل پروسیجر، ۱۸۹۸ کی دفعہ ۳۲ کے متضاد نہ ہو، فرسٹ کلاس کے کسی ماجسٹریٹ کے لیئے یہ قانون اختیار ہوگا کہ وہ اس ایکٹ کے تحت سزا سنائے،اگر ایسی سزا مذکورہ دفعہ کے تحت اس کے اختیارسے باہر ہو۔

۱۹۔ کوئی فرسٹ کلاس ماجسٹریٹ یا کوئی ماجسٹریٹ کی بینچ جس کو وقتی طور پر فرسٹ کلاس ماجسٹریٹ کے اختیار دیئے گئے ہوں تا کہ وہ کوڈ آف کرمنل پروسیجر، ۱۸۹۸ کی دفعہ ۲۶۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مذکورہ جرم پر کارروائی کرے، اس سلسلے میں پراسیکیوشن کی طرف سے درخواست پر، اس کوڈ کی دفعہ ۲۶۲ سے ۲۶۵ تک کی گنجائشوں کے تحت، اس ایکٹ کی دفعہ ۱۶ کے تحت سزا لائق جرم پر کارروائی کر سکتا ہے۔

۲۰۔ اس ایکٹ اور قواعد کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کوئی کیس، پراسیکیوشن یا کوئی قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

۲۱۔ حکومت، سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، ایسے شرائط کے تحت ان میں سے سارے یا کوئی بھی اختیار، اگر کوئی ہوں، جیسے ہدایت میں بیان کیا گیا ہو، عملدار یا اس کے ماتحت اختیاری کی طرف سے استعمال کیئے جائیں گے۔

۲۲۔ (۱) حکومت، کمیٹی سے مشاورت سے اور

سرکاری گزیٹ میں پیشگی شایع کرنے کے بعد، اس ایکٹ کو موثر بنانے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(۲)خاص طور پر اور پیشگی ملے اختیارات کی عام حیثیت سے ٹکراؤ میں آنے کے علاوہ، ایسے قواعد ارے یا مندرجہ ذیل معاملات میں سے کچھ کے لیئے فراہم کرتے ہیں، یعنی:

(a) کھاد اور کھاد کے سامان کی فروخت، تقسیم، ذخیرے، اشتہار یا معیار کے شرائط و ضوابط؛

(b) بیگس یا لیبل یا بیگس پر نشان اور کھاد اور کھاد کے سامان کے پیکیجز پر بولی اور الفاظ اور ایسے ٹیگس، لیبلس،کنٹینرس، بیگس اور پیکیجز کی چھپائی کی جگہ؛

(c) سرکاری تجزیہ نگاروں اور لیبیاریٹری کے کام اور ان کی طرف سے کارروائی کا طریقیکار ایسے کاموں کی ادائگی کے سلسلے میں، جس میں شامل ہیں:

(i) ٹیسٹ اور تجزیہ کے لیئے کھاد یا کھاد کے سامان کے نمونے جمع کرنا؛ اور

(ii) طریقیکار جس میں ٹیسٹوں یا تجزیوں کی رپورٹیں لکھی جائیں گی؛

(d) تجزیوں اور ٹیسٹ کےوہ طریقے پر عمل کیا جائے گا؛ اور نمونوں کی تعداد کی اجازت، پیکیجز کی معلومات کا نشان ، جیسے ان سے لیبل لگایا گیا ہو یا زیادہ مقدار میں خرید کرنے والے کو فراہمی کی جائے اور تجزیوں اور ٹیسٹوں کے نتائج؛

(e) سرکاری تجزیہ نگاروں اورن انسپیکٹر کی تعلیمی قابلیت اور ذمیداریاں:

(f) انسپیکٹر کی طرف سے نمونے اٹھانے کے مقصد کے لیئے اطلاع اس شخص کو دینے

کا طریقہ جس سے ایسا نمونا لیا گیا ہے، اوزار جو استعمال کیئے جائیں گے اور مقدار جو تجزیہ یا ٹیسٹ کے لیئے انسپیکٹر کی طرف سے اٹھائی جائے گی اور طریقیکار جس کے تحت وہ محفوظ ہونے چاہئیں اور کنٹرولر اور سرکاری تجزیہ نگار کی طرف بھیجے جائیں گے۔

(g) طریقیکار جس کے تحت کھاد یا کھاد کا سامان خرید کرنے والے کی طرف سے ٹیسٹ یا تجزیہ کے لیئے درخواست کی جائے گی یا طریقیکار جس کے تحت خرید کرنے واہا کھاد یا کھاد کے سامان کے تجزیہ یا ٹیسٹ کے لیئے کنٹرولر کے طرف بھیجے گا، معلومات جو ایسی درخواست کے ساتھ بھیجی جائے گی اور فی جو اس کو ساتھ ہوگی؛

(h) کھاد اور کھاد کے سامان کے محفوظ ذخیرے کی ضروریات کی نشاندہی۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔